احکام میت

مرتبہ: محمد رضا داؤدانی

طبع اول: .... ۱۴۲۹ھ - ۲۰۰۸ء
تعداد: ۱۰۰۰
طبع دوم: .... ۱۴۳۱ھ - ۲۰۱۰ء
تعداد: ۱۰۰۰
www.dawdani.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- الحمد للہ اگلے صفحات میں آپ احکامِ میت اور اس سے متعلقہ امور کا مطالعہ فرمائیں گے۔
- کوشش کی گئی ہے کہ مانوس الفاظ کو دوستانہ انداز (Friendly Style) میں پیش کیا جائے تاکہ پڑھنے والے کو بوجھ محسوس نہ ہو۔
- فتاویٰ کے اختلاف کو بیان کرنے کے بجائے مسائل کو احتیاط کے مطابق لکھا گیا ہے۔
- مزید تفصیلات کے خواہشمند توضیح المسائل اور دیگر کتب کی طرف رجوع کریں۔
- اس کتابچے میں بیان کردہ تمام مستحبات **رجاء مطلوبیت** کی نیت سے انجام دیئے جاسکتے ہیں۔

☆ **رجاء مطلوبیت یعنی**: اس امید پر انجام دینا کہ یہ کام خدا کو مطلوب ہے۔

اظہار تشکر

۱۔ اس کتابچے کی تیاری میں حجت الاسلام والمسلمین **محمد حسین فلاح زادہ** صاحب کی کتاب آموزش فقہ (سطح عالی) سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

۲۔ حجت الاسلام والمسلمین مولانا **عامر یعسوبی** صاحب نے نظر ثانی اور ضروری تصحیح فرمائی ہے۔

۳۔ برادر **رضا رضوانی** صاحب نے مفید مشوروں سے نوازا اور تکنیکی معاونت فراہم کی۔

میں ان سب حضرات کا شکر گذار ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں۔

محمد رضا داؤدانی
یکم شعبان ۱۴۲۹ھ بمطابق ۴ راگست ۲۰۰۸ء

اظہار خیال

بسمہٖ تعالیٰ

محترم جناب مولانا محمد رضا داوٗدانی صاحب زیدت توفیقاتہ کا مُرتبہ کتابچہ'' احکام میت'' کا مطالعہ کیا اور اسے احتیاط کے مطابق پایا۔ مومنین کے استفادہ کے لیے یہ ایک اچھی کوشش ہے پروردگار عالم سے دعا گو ہوں کہ وہ محترم دوست آقا ی محمد رضا داوٗدانی کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے اور اس کتاب کو اُن کی آخرت کے لیے ذخیرہ قرار دے۔

والسلام

الاحقر

عامر رضا یعسوبی

Aamir Raza

۸ شعبان معظم ۱۴۲۹

فہرست

وصیت ۵

وصیت نامے کا متن (Text) ۶

باقی مال کے بارے میں وصیت ۷

حالتِ احتضار ۸

انتقال کے بعد (۱) ۱۰

انتقال کے بعد (۲) ۱۱

انتقال کے بعد پہلا واجب غسل میت دینا ۱۲

غسل دینے والے کے لیے شرائط ۱۶

انتقال کے بعد دوسرا واجب حنوط کرنا ۱۸

انتقال کے بعد تیسرا واجب کفن دینا ۱۹

انتقال کے بعد چوتھا واجب نماز میت پڑھنا ۲۲

احکام و آداب نماز میت ۲۵

نماز میت کے کچھ اور مستحبات ۲۶

جنازے میں شرکت کے مستحبات ۲۷

جنازے میں شرکت کے مکروہات ۲۸

انتقال کے بعد پانچواں واجب دفن میت ۳۱

کفن اور دفن وغیرہ کا خرچہ ۳۵

دفن کے بعد قبر کو کھودنا ۳۶

زندگی میں یا موت کے بعد جسم کا کوئی حصہ جدا ہوگیا ۳۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وصیت

سوال ۱: وصیت کیا ہے؟

جواب: وصیت یہ ہے کہ انسان اپنے مرنے کے بعد:

(۱) اپنے لیے کسی کام کے انجام دینے کی سفارش کرے

یا

(۲) اپنے مال کے ایک حصے کو کسی کے لیے مخصوص کر دے

یا

(۳) اپنے نابالغ بچوں کے لیے کسی کو سرپرست مقرر کرے۔

سوال ۲: وصیت **کیسے** کی جاتی ہے؟

جواب: (۱) بول کر

یا

(۲) لکھ کر (جو سب سے بہتر ہے)

یا

(۳) اشاروں سے۔ جس سے مرنے والے کی مراد سمجھ میں آ سکے۔

سوال ۳: **وصی** کسے کہتے ہیں؟

جواب: جسے وصیت کی جاتی ہے اسے وصی کہتے ہیں۔

سوال ۴: کیا کسی کو بھی وصی بنایا جاسکتا ہے یا وصی کے لیے بھی کچھ شرائط ہیں:

جواب: **وصی کے لیے شرائط:**

(۱) مسلمان ہو (غیر مسلم کو وصی نہیں بنایا جاسکتا)

(۲) عاقل ہو (پاگل کو وصی نہیں بنایا جاسکتا)

(۳) بالغ ہو (نابالغ کو وصی نہیں بنایا جاسکتا)

(۴) قابل اطمینان ہو (جس پر اطمینان نہ ہو اسے وصی نہیں بنایا جاسکتا)

وصیت نامے کا متن (Text)

سوال ۱: وصیت کرنا واجب ہے یا مستحب؟

جواب: ویسے تو مستحب ہے مگر موت کی علامات ظاہر ہونے کے بعد بعض صورتوں میں واجب ہو جاتی ہے۔

لازمی وصیت:

جن باتوں کی لازمی طور پر وصیت کرنا چاہئے، ان کی تفصیل یہ ہے:

(۱) **قضا نمازیں** جو وہ خود نہیں پڑھ سکتا
(۲) **قضا روزے** جو وہ خود نہیں رکھ سکتا
} تاکہ بڑا بیٹا اور دیگر ورثاء بعد میں اس سلسلے میں کچھ اقدام کرسکیں۔

(۳) **زکوٰۃ**
(۴) **خمس**
(۵) **قرضہ**
} ان میں سے بھی جو وہ خود ادا کرسکتا ہے ادا کر دے۔ موت کے آثار ظاہر ہونے کے بعد اگر وقت اتنا کم ہے کہ خود ادا نہیں کرسکتا تو وصیت ضروری ہے تاکہ اس کے مال میں سے وصی ادا کرسکے۔

(۶) **حج**: اگر واجب ہوا تھا اور ادا نہیں کیا تو اس کے بارے میں بھی وصیت کرے۔

(۷) **بچوں کا سرپرست**: اگر بچوں کو سرپرست کی ضرورت ہو مثلاً وہ نابالغ ہوں یا ابھی مال سنبھالنے کے قابل نہ ہوئے ہوں تو ضروری ہے کہ ان کے لیے کسی امانت دار شخص کو سرپرست مقرر کرے۔

نوٹ: یہ سرپرست بیوی بھی ہوسکتی ہے۔

سوال ۲: مال چھپایا ہوا ہے اور شخص بستر مرگ پر ہے۔ اگر وصیت میں تذکرہ نہیں کرے گا تو یہ مال ضائع ہو جائے گا۔ کیا وصیت میں اس کا ذکر بھی واجب ہوگا؟

جواب: جی ہاں۔

باقی مال کے بارے میں وصیت

سوال ۱: لازمی وصیت میں وہ عنوانات بھی ہیں جن میں مال خرچ ہوگا۔ اس کے بعد جو مال بچ جائے، کیا اس کے بارے میں وصیت کی جاسکتی ہے؟

جواب: باقی مال کے **۱/۳ حصے** کے بارے میں وصیت کی جاسکتی ہے۔

مثال: اگر **۳ لاکھ** روپے بچے ہیں تو **ایک لاکھ** کے بارے میں وصیت کی جاسکتی ہے۔

سوال ۲: اور باقی **۲/۳** کا کیا ہوگا؟

جواب: شریعت کے مقررہ طریقے کے مطابق وارثوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

سوال ۳: اگر مرنے والے نے ۱/۳ سے زیادہ کے بارے میں وصیت کر دی تو کیا ہوگا؟

جواب: ۱/۳ پر عمل ہوگا باقی کالعدم قرار پائے گی۔

سوال ۴: اگر وارث راضی ہوں تو؟

جواب: اگر وارث اپنے حصے میں سے دینا چاہیں تو شرعاً کوئی حرج نہیں۔

سوال ۵: اگر مرنے والے نے ۱/۳ حصے کے بارے میں کوئی وصیت نہ کی ہو تو؟

جواب: سارا مال شریعت کے مقررہ طریقے کے مطابق وارثوں میں تقسیم ہو جائے گا۔

سوال ۶: مرنے والا اپنے ترکہ میں سے اجرت پر اپنی قضا نماز پڑھوانے یا روزے رکھوانے کی وصیت کرسکتا ہے؟

جواب: ۱/۳ مال میں سے اس کے لیے بھی وصیت کی جاسکتی ہے۔

حالتِ احتضار

سوال ۱: حالت احتضار یعنی کیا؟

جواب: **حالت احتضار:** جان کنی کی حالت، مرنے سے کچھ پہلے کی حالت۔

سوال ۲: **محتضر** کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس شخص پر حالت احتضار طاری ہو اسے **محتضر** کہتے ہیں۔

محتضر کے حوالے سے دوسروں کی ذمے داری:

واجب:
- ■ اسے چت لٹانا یعنی **پشت کے بل** لٹانا
- ■ اُس کے **پیر قبلے کی طرف** کرنا

مستحب: الف) **تلقین** کرنا یعنی:
- ■ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
- ■ محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں
- ■ علیؑ اللہ کے ولی ہیں
- ■ بی بی فاطمہؑ کی عصمت
- ■ بارہ اماموں کی امامت
- ■ اور دیگر برحق عقائد

} یہ سب سمجھانے کے انداز میں اس کے سامنے بیان کرنا۔

ب) انہی باتوں کی مرتے دم تک تکرار کرنا۔

ج) اگر کسی کی جان سختی سے نکل رہی ہو تو اسے گھر کے اس حصے میں لے جایا جائے جہاں وہ **نماز پڑھا کرتا تھا** (اس منتقلی میں اسے زیادہ زحمت نہ ہو اس کا خیال رکھا جائے)۔

د) اس کے سکون کے لیے اس کے سرہانے:

۱۔	سورہ نمبر ۳۶	سورۂ **یٰسٓ**	بلکہ جتنا ممکن ہو قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔
۲۔	سورہ نمبر ۳۷	سورۂ **صافات**	
۳۔	سورہ نمبر ۳۳	سورۂ **احزاب**	
۴۔	سورہ نمبر ۲	سورۂ **بقرہ** آیت نمبر ۲۵۵ **(آیت الکرسی)**	
۵۔	سورہ نمبر ۷	سورۂ **اعراف** آیت نمبر ۵۴	
۶۔	سورہ نمبر ۲	سورۂ **بقرہ** کی آخری ۳ آیات	

ہ) وہ دعائیں جو اس موقع کے لیے آئی ہیں، انھیں پڑھا جائے۔

نوٹ: اس سلسلے میں **مفاتیح الجنان** کی طرف رجوع کریں۔

مکروہات:

(۱) اسے **تنہا** چھوڑ دینا۔

(۲) اس کے **پیٹ پر** کسی **بھاری چیز** کو رکھنا۔

(۳) کسی ایسے مرد یا عورت کا وہاں پر ٹھہرنا جس پر **غسل جنابت** واجب ہو۔

(۴) کسی ایسی عورت کا وہاں پر ٹھہرنا جو **حالت حیض** میں ہو۔

(۵) اس کے پاس **زیادہ باتیں** کرنا۔

(۶) اس کے پاس **گریہ** کرنا۔

(۷) **صرف خواتین** کا اس کے پاس رکنا۔

توجہ:

مرنے والے کے لئے مستحب ہے کہ وہ **خدا سے حسن ظن** رکھے یعنی یہ امید رکھے کہ خدا اُس کے گناہوں کو معاف کر دے گا اور اسے بخش دے گا۔

انتقال کے بعد: (۱)

مستحبات:

(۱) **ہونٹوں** کو ملا کر منہ بند کر دینا } اس طرح کہ پھر کھل نہ سکیں

(۲) **آنکھیں** بند کر دینا

(۳) **ٹھوڑی** (Chin) کو باندھ دینا

(۴) **ہاتھ پاؤں** سیدھے کر دینا

(۵) میت پر **چادر** ڈال دینا

(۶) اگر **رات** میں انتقال ہوا ہے تو اس جگہ **روشنی** کا انتظام کر دینا

(۷) جنازہ میں شرکت کے لیے **مومنین کو خبر** کرنا

(۸) اس کے دفن کرنے میں **جلدی** کرنا لیکن اگر:

- اس کا **مرنا** **Confirm نہ ہو** تو انتظار کرنا ضروری ہے تاکہ حقیقت معلوم ہو سکے۔

یا

- میت **حاملہ خاتون** کی ہو اور بچہ پیٹ میں زندہ ہو تو پہلے بائیں پہلو کو کاٹ کر بچہ نکالا جائے گا پھر پہلو سی کر دوسرے کام کئے جائیں گے۔

انتقال کے بعد: (۲)

واجبات:

(۱) میت کو **غسل** دینا (غسل میت)

(۲) **حنوط** کرنا

(۳) **کفن** پہنانا

(۴) **نماز** میت (نماز جنازہ) پڑھنا

(۵) **دفن** کرنا

نوٹ: ان پانچوں واجبات کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

توجہ:

غسل، حنوط کفن، نماز اور دفن کا انتظام **میت کا ولی** کرے یا اس کی اجازت سے کوئی اور۔

سوال: **ولی** کون ہے؟

جواب: ■ بیوی کا ولی شوہر ہے۔

■ باقی Cases میں ولی وہ افراد ہیں جو میت سے میراث پاتے ہیں۔

نوٹ: ان میں مرد عورتوں پر ترجیح رکھتے ہیں۔

انتقال کے بعد پہلا واجب غسل میت دینا

سوال ۱: غسل میت **کس کو** دینا واجب ہے؟

جواب: انھیں غسل دینا واجب ہے:

(۱) مسلمان مرد ہو یا عورت

(۲) مسلمان **بچہ** چاہے (نعوذ باللہ) زنا ہی کے نتیجے میں پیدا ہوا ہو۔

(۳) ایسا **پاگل** جس کے اپنے عقیدے کا کچھ پتا نہ ہو لیکن اس کے ماں باپ میں سے کوئی ایک مسلمان ہو۔

(۴) **Miscarriage** کے Case میں وہ بچہ جو ماں کے شکم میں ساقط ہوگیا ہو کیا اسے بھی غسل دینا واجب ہے؟

جواب: جی ہاں اگر:

الف) ماں کے شکم میں اسے **۴ ماہ** ہوگئے تھے۔

یا

ب) ۴ ماہ نہیں ہوئے تھے مگر **اعضاء** بن چکے تھے

نوٹ: ان دو صورتوں کے سوا غسل واجب نہیں ہے۔

Case: **غسل جنابت** یا کوئی اور غسل، میت کی ذمے داری تھی۔ ادا کیے بغیر انتقال ہوگیا۔

سوال ۲: بس غسل میت شروع کردیا جائے؟

یا

پہلے غسل جنابت دیا جائے پھر غسل میت کی باری آئے گی؟

جواب: بس Direct غسل میت شروع کیا جاسکتا ہے۔

سوال۳: غسل میت **کتنے** ہیں؟

جواب: میت کو **۳** غسل دینا واجب ہے۔

پہلا غسل: ایسے پانی سے جس میں **بیری** کے پتوں کا اثر ہو۔

دوسرا غسل: ایسے پانی سے جس میں **کافور** ملا ہوا ہو۔

تیسرا غسل: آب خالص یعنی **سادہ پانی** سے۔

سوال۴: غسل میت **کیسے** دیتے ہیں؟

جواب:
- جس طرح دوسرے غسل (مثلاً غسل جنابت) انسان خود کرتا ہے اسی طرح یہ غسل، میت کو کروایا جاتا ہے۔
- **نیت** ضروری ہے۔ یعنی دل میں یہ ارادہ ہو کہ میں اس میت کو غسل دیتا ہوں **قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہ**۔ (زبان سے کچھ کہنا ضروری نہیں ہے)۔

اس کے بعد:

پہلا Step: **سر** اور **گردن** کو دھویا جائے گا۔

دوسرا Step: باقی بدن کا **دایاں حصہ** دھویا جائے گا۔ (کچھ پانی بائیں طرف بھی ڈال دیا جائے)۔

تیسرا Step: آخر میں باقی بدن یعنی **بایاں حصہ** دھویا جائے گا۔ (کچھ پانی دائیں طرف بھی ڈال دیا جائے)

سوال ۵: اگر **میت پر کوئی نجاست** لگی ہو تو غسل میت دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: پہلے جسم کو پاک کریں پھر غسل میت دیا جائے گا۔

Case: میت کا سر پاک ہے اور ہاتھ نجس۔

سوال ٦: کیا ضروری ہے کہ:

(۱) پہلے ہاتھ پاک کریں

(۲) پھر غسل میت شروع کریں

یا

غسل شروع کیا جاسکتا ہے اور جب ہاتھ کی باری آئے تو اسے پاک کرکے پھر غسل کی نیت سے دھو لیا جائے۔

جواب: دونوں طریقے ٹھیک ہیں مگر بہتر ہے کہ پہلے ہاتھ کو پاک کیا جائے پھر غسل میت شروع کیا جائے۔

Case: غسل میت کے دوران یا غسل میت کے بعد — میت کا جسم نجس ہوگیا۔
مثال: میت کا خون نکل آیا
یا
باہر سے کوئی نجاست آکر میت کو لگ گئی

سوال ۷: کیا غسل میت واپس کروانا ہوگا؟

جواب: جی نہیں۔ دیا گیا غسل کافی ہے۔

سوال ۸: کیا اس نجاست کو ہٹا کر میت کے جسم کو پاک کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔ نجاست کو ہٹا کر پاک کرنا ضروری ہے۔

سوال ۹: خون ہے کہ بہتا ہی جا رہا ہے۔ نہیں رکتا۔ کیا کیا جائے؟

جواب: ایسا ہے تو اسی حالت میں دفن کردیا جائے گا۔ بس خون کو کفن تک پہنچنے سے روکنا ضروری ہے۔

سوال ۱۰: **قبر میں رکھنے کے بعد** دیکھا کہ میت کا جسم نجس ہے۔ کیا اب بھی یہی حکم ہے؟

جواب: جی ہاں۔ مگر یہ کہ قبر سے باہر نکالے بغیر یہ ممکن نہ ہو اور باہر نکالنا میت کی توہین مانا جائے۔ اس صورت میں بغیر پاک کئے میت کو دفن کردیا جائے گا۔

سوال ۱۱: کیا میت کو غسل **ارتماسی** کروایا جاسکتا ہے یعنی پوری میت کو ایک ساتھ پانی میں ڈبویا جا سکتا ہے؟

جواب: بعض فقہاء نے اس سے منع کیا ہے لہٰذا وہی غسل ترتیبی والا طریقہ اختیار کیا جائے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔

توجہ:

(۱) بیری اور کافور: ■ نہ اتنا زیادہ ہو کہ پانی کو **مضاف** کر دے۔

■ نہ اتنا کم ہو کہ یہی نہ کہا جاسکے کہ انھیں ملایا گیا ہے۔

(۲) اگر بیری یا کافور نہ مل سکے تو ہر ایک کے بدلے آب خالص یعنی سادہ پانی سے غسل دیا جائے اور دو مرتبہ تیمّم کروایا جائے۔

(۳) سوال: اگر پانی نہ ہو یا ہو مگر استعمال نہ کیا جاسکتا ہو تو کیا کریں؟

جواب: ہر غسل کے بدلے میت کو تیمّم کروایا جائے۔

Case : **ایکسیڈنٹ ، بم دھماکے** یا کسی اور وجہ سے میت کا جسم بہت متاثر ہے۔ غسل دینے کی صورت میں کھال چھٹنے لگے گی۔

سوال ۱۲: ایسی صورت میں کیا غسل ہی دینا ہوگا؟

جواب: جی نہیں۔ اس صورت میں میت کو:

(۱) **تین بار** کوئی زندہ شخص اپنے ہاتھ سے **تیمّم** کروائے

اور

(۲) ممکن ہونے کی صورت میں **میت کو میت کے ہاتھ** سے بھی تین بار تیمّم کروایا جائے۔

Case : تختے پر لٹا کر میت کو تینوں غسل دیئے گئے۔ اب کوئی نجاست تختے پر نہیں ہے۔

سوال: میت کو ہٹانے کے بعد **تختے کو الگ سے پاک** کرنے کی ضرورت ہے؟

جواب: جی نہیں۔ میت کے پاک ہوتے ہی تختہ **خود بخود پاک** مانا جائے گا۔

غسل دینے والے کے لیے شرائط

(۱) **بارہ امامی** مسلمان ہو (غیر مومن نہ ہو)

(۲) غسل کے **مسائل** کو جانتا ہو (جاہل نہ ہو)

(۳) **عاقل** ہو (پاگل نہ ہو)

(۴) **بالغ** ہو (نابالغ نہ ہو)

(۵) **مرد کی میت کو مرد** غسل دے اسی طرح **عورت کی میت کو عورت** غسل دے۔

توجہ:

الف ☆ مرد اپنی مرحومہ بیوی کو غسل دے سکتا ہے۔

☆ بیوی اپنے مرحوم شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

ب ☆ مرد ایسی بچی کو بھی غسل دے سکتا ہے جس کی عمر مرتے وقت ۳ سال سے زیادہ نہ ہوئی ہو۔

☆ اسی طرح عورت ایسے بچے کو غسل دے سکتی ہے جس کی عمر مرتے وقت ۳ سال سے زیادہ نہ ہوئی ہو۔

(۶) **میت کی شرمگاہ** (Private Parts) کو دیکھنا حرام ہے۔ ایسا کیا تو گناہ کیا۔

سوال: کیا ایسا کرنے سے غسل باطل ہو جائے گا؟

جواب: جی نہیں۔

(۷) میت کو غسل دینے کی **اجرت** لینا جائز نہیں ہے۔ البتہ غسل کی تیاری کے لیے جو کام پہلے کئے جاتے ہیں اس کی اجرت لی جاسکتی ہے مثلاً پانی فراہم کرنا ، بیری اور کافور فراہم کرنا وغیرہ۔

(۸) سوال: میت کی شرمگاہ کو غسل دینے کے لیے چھوا جاسکتا ہے یا نہیں ؟
جواب: اگر چھوئے بغیر غسل دینا ممکن نہ ہو تو Hand Gloves (دستانے) پہن کر یا کوئی اور کپڑا وغیرہ لپیٹ کر اس کام کو انجام دیا جائے۔

اہم بات :
غسل کے دوران میت کے بال ، ناخن وغیرہ الگ ہو جائیں تو انھیں کفن میں میت کے ساتھ ہی رکھ دیا جائے گا۔

انتقال کے بعد دوسرا واجب حنوط کرنا

- غسل کے بعد میت کو حنوط کرنا واجب ہے۔
- حنوط کرنا یعنی ان ۷ **اعضاء پر کافور** ملنا:

۱۔ **پیشانی**
۲ اور ۳۔ دونوں ہاتھوں کی **ہتھیلیاں**
۴ اور ۵۔ دونوں **گھٹنے**
۶ اور ۷۔ دونوں پیروں کے **انگوٹھوں کے سرے**

توجہ: مستحب ہے کہ **ناک کے سرے** پر بھی کافور ملا جائے۔

- **کافور تازہ** ہونا چاہیے۔ اگر پرانا ہونے کی وجہ سے اس کی خوشبو ختم ہوگئی ہو تو اس سے حنوط نہیں ہوسکتا۔
- بہتر یہی ہے کہ کفن پہنانے سے پہلے حنوط کیا جائے لیکن کفن پہناتے ہوئے یا پہنانے کے بعد بھی اگر حنوط کیا جائے تو بھی واجب ادا ہو جائے گا۔

انتقال کے بعد تیسرا واجب کفن دینا

سوال ۱: واجب کفن **کتنا**؟
جواب: میت کو **۳ کپڑوں** کا کفن دینا واجب ہے:

(۱) لنگی: **ناف سے گھٹنوں** تک Cover کرنا واجب ہے۔ بہتر ہے کہ سینے سے پاؤں تک Cover کرے۔
(۲) **قمیض: کاندھوں سے آدھی پنڈلیوں** تک Cover کرنا واجب ہے۔
(۳) **بڑی چادر: سر سے پیر** تک پوری Body کے گرد اس طرح لپیٹنا ہے کہ دونوں ends پر (یعنی سر کی طرف اور پیر کی طرف) گرہ لگائی جاسکے۔

نوٹ: واجب کفن کے علاوہ **مستحب** ہے کہ:
(۱) **ایک اور چادر** میت کے گرد لپیٹ دی جائے۔
(۲) مرد کی میت کے سر پر **عمامہ** باندھا جائے۔
(۳) خاتون کی میت کے لیے **مقنع** اور **سینہ بند** کا اہتمام کیا جائے۔

کفن کی شرائط:

■ **اتنا باریک نہ ہو** کہ بدن اندر سے دکھائی دے۔
■ **مباح** ہو یعنی غصبی نہ ہو۔
توجہ: یہ مسئلہ اتنا اہم ہے کہ اگر مباح کفن نہ مل رہا ہو تو میت کو بغیر کفن کے دفن کر دیا جائے گا لیکن غصبی کفن دینا پھر بھی جائز نہ ہوگا۔
■ **پاک** ہو۔

■ **مردار** کی کھال کا نہ ہو۔
■ **حرام گوشت** حیوان کے اجزا سے نہ بنا ہو۔
■ **خالص ریشم** کا بنا ہوا نہ ہو۔
■ **سونے کے تاروں** سے بنا ہوا نہ ہو۔

(یہ مشکلات عام طور پر پیش نہیں آتیں۔)

نوٹ:
(۱) جیسا کہ بیان کیا گیا **غصبی کفن کسی صورت میں نہیں چلے گا** نہ اختیار کی حالت میں نہ مجبوری کی صورت میں۔
(۲) باقی تمام شرائط اختیار کی حالت میں نافذ ہیں۔ مجبوری کی صورت میں یہ ساقط مانی جائے گی۔
مثال: مجبوری میں باریک کفن بھی چلے گا اسی طرح نجس کفن بھی چل جائے گا۔ یہی معاملہ باقی شرائط کا بھی ہے۔

Case: دیکھا کہ میت کو دیئے گئے **کفن پر نجاست** ہے۔
سوال ۲: کیا اسی حالت میں اسے دفن کیا جاسکتا ہے؟
جواب: جی نہیں۔ بلکہ:

کفن کو **دھو کر** پاک کریں
یا
نجس حصے کو اس طرح **کاٹ کر** الگ کریں کہ واجب کفن کی مقدار پر اثر نہ پڑے۔

اگر یہ نہ ہو سکے تو ممکن ہونے کی صورت میں **کفن کو تبدیل** کرنا واجب ہے۔
ورنہ
ایسے ہی دفن کر دیا جائے گا۔

Case: **قبر میں رکھنے کے بعد** دیکھا کہ میت کا کفن نجس ہے۔
سوال ۳: مذکورہ Steps پر عمل کرنے کے لیے میت کو قبر سے باہر نکالا جاسکتا ہے؟